ترکیبِ قرآن کی اہمیت وافادیت اہل علم سے مخفی نہیں کیونکہ ترکیب سے کلماتِ قرآنیہ کا باہمی ربط و تعلق واضح ہوتا ہے جو قرآن کریم کے مفہوم کو سمجھنے کیلئے از بس ضروری ہے۔ زیر نظر رسالہ اس موضوع سے تعلق رکھتا ہے جسے استاذِ محترم مولانا محمد یحییٰ فیروزپوری نے بڑی محنت اور عرق ریزی سے عربی زبان میں ترتیب دیا ہے۔

مولانا محترم اپنی پیرانہ سالی کے باوجود مدرسہ دارُالہدیٰ کا انتظام وانصرام سنبھالے ہوئے ہیں، جہاں ماہ شعبان، رمضان کی تعطیلات میں دورۂ صرف ونحو کرایا جاتا ہے جو خاص شہرت کا حامل ہے جس میں بڑے بڑے جید علماء اور تشنگانِ علم شرکت کرتے ہیں۔ ان گنتی کے ایام میں قرآن کریم کے دو پاروں کی ترکیب کے علاوہ زرادی اور نحو میر سبقاً سبقاً پڑھائی جاتی ہے نیز قواعد کی تعلیم اور ان کے اجراء کی طرف خاص توجہ دی جاتی ہے۔

مذکورہ رسالہ بھی انہی ایام کی محنت وکاوش کا نتیجہ ہے۔ اندازِ بیان بڑا آسان، سادہ اور زود فہم ہے۔ آغاز میں مولانا محمد رفیق اثری حفظہ اللہ نے اپنی تقریظ میں زبردست خراجِ تحسین پیش کیا ہے کاش کہ شروع میں اس کا تعارف بھی لکھ دیا جاتا، تاہم اُمید ہے کہ آئندہ ایڈیشن میں اس کمی کو پورا کرایا جائے گا۔

ہم قارئین سے اس کے مطالعہ کی سفارش کرتے ہیں جو مدرّسین اور باذوق طلباء کے لیے کار آمد اور منفعت بخش ثابت ہوگا، ان شاءاللہ...... نیز ہم امید رکھتے ہیں کہ باقی اجزا بھی جلد ہی زیورِ طباعت سے آراستہ ہو کر منصۂ شہود پر جلوہ گر ہوں گے۔ ☆

اللہ تعالیٰ مؤلف کو توفیق مزید سے نوازے اور ان کے علم و عمل میں برکت فرمائے۔ آمین!

(مبصر: ابو محمد عبدالستار حماد، ماموں کانجن)

☆ قرآنِ کریم کے ساتھ مسلمانوں کا اعتناء اور مختلف حوالوں سے اسے علمی جولانگاہ بنانا امتِ مسلمہ کا امتیاز ہے۔ زیر تبصرہ کتابچہ اعرابُ القرآن جو جزلَنْ تَنَالُوْا کی نحوی ترکیب پر مشتمل ہے کی طباعت و تعارف کے دوران مجلس التحقیق الاسلامی کی لائبریری میں اس حوالے سے دو مستقل کتابیں نگاہ سے گزریں جن میں سے ایک تو دار الکتب العلمیۃ، بیروت سے حال ہی میں طبع ہونے والی ۱۲ جلدوں پر مشتمل الإعراب المفصّل لكتاب الله المرتّل کے نام سے ضخیم کتاب ہے جسے بہجت عبدالواحد صالح نے تالیف کیا ہے۔ علاوہ ازیں ۱۵ سال قبل مکتبۃ النہضۃ العربیۃ اور عالم الکتب کے اشتراک سے منصۂ شہود پر آنے والی معروف کتاب إعراب القرآن ۵ جلدوں میں بھی محدث کی لائبریری میں موجود ہے۔ ثانی الذکر کتاب کو چوتھی صدی ہجری کے معروف نحوی محمد بن اسمٰعیل النحاس مصری عرف ابن نحاس نے تحریر کیا ہے۔ یہ دونوں ضخیم کتب قرآنِ کریم کے کلمات پر صرفی مباحث اور جملوں کی تراکیب پر مختلف اُصولی نکتہ ہائے نظر سے تحریر کی گئی ہیں۔ ان کتابوں میں جہاں تفصیل سے کلام الٰہی کی نحوی تجزی وتحلیل اور ترکیبات کا بالاستیعاب تذکرہ موجود ہے وہاں پورے قرآن کریم پر مختلف اُصولیوں (نحوی وصرفی علماء) کی آراء کو پیش کر کے ان پر علمی تنقید بھی کی گئی ہے۔

اولُ الذکر کتاب چونکہ جدید دور کی تالیف ہے، اس لیے قدرے آسان، مفصل اور واضح تر ہے جبکہ اعراب القرآن ایک نامور نحوی کی قابل قدر کاوش ہونے کے ناطے زیادہ دِقت وبلاغت سے، جس میں جابجا اشعار سے استشہاد اور اختلاف کرنے والے نحویوں سے علمی مناقشہ بھی کیا گیا ہے، اپنے موضوع کا احاطہ کرتی ہے۔ ان کتب کی اہمیت فی زمانہ اس لیے بھی دوچند ہو جاتی ہے کہ گذشتہ چند برسوں سے پاکستان میں مختلف اداروں کی طرف سے جس انداز پر فہم قرآن کے پروگرام منعقد کیے جارہے ہیں، ان میں عربی زبان وگرامر کے حوالے سے ترجمہ قرآن سیکھنے کو عوامی سطح پر مقبولیت حاصل ہوئی ہے۔ چنانچہ انہی چند برسوں میں متعدد عربی دان حضرات کی طرف سے آسان قرآنی گرامر کے ساتھ ساتھ کلماتِ قرآنی کی فنی حیثیت پر بھی دسیوں مستقل کتابیں سامنے آئی ہیں۔ اس حوالے سے اِن کتب سے بھی بطورِ خاص استفادہ کیا جاسکتا ہے (حسن مدنی)